بسم اللہ الرحمن الرحیم

جہاں نامحرم ہوں وہاں خاتون کا حجاب کھولے بغیر سر کا اور موزے اتارے بغیر پاؤں کا مسح کرنا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگرایک لڑکی کو ایسی جگہ وضو کرنے کی حاجت پیش آجائے جہاں غیر محرم بھی ہوں، تو کیا حجاب کھولے بغیر سر کا اور موزے اتارے بغیر پیروں کا مسح کر سکتی ہے؟

جواب

کسی چیز یا اپنے شوہر یا محرم کی آڑ میں اس طرح وضو کرے کہ نامحرم کی نظر اس کے اعضائے ستر جیسے سر اور بازو وغیرہ پر نہ پڑے۔ پاؤں اعضائے ستر سے نہیں، ہاں ٹخنے ستر ہیں، اور پیروں کا مسح نہیں کر سکتی بلکہ وضو میں پاؤں دھونا ہی لازم ہے۔ نیز مکمل سر کا مسح سنت مؤکدہ ہے جبکہ چوتھائی سر کا مسح فرض ہے، لہٰذا اگر نامحرم سے نظر بچا کر پورے سر کا مسح ممکن نہ ہو تو احتیاط کیساتھ چوتھائی سر کا مسح کرلے اور گردن کا مسح سنت ہے لہٰذا گردن نہ چھپا سکتی ہو تو اس کا مسح چھوڑ دے۔ ہاں اگر کسی بھی طرح نامحرم سے اعضائے ستر چھپا کر وضو کے فرائض پورے کرنا ممکن نہ ہو تو تیمم کر کے نماز پڑھ سکتی ہے اور تیمم میں پاؤں کا مسح نہیں ہوتا۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اگر عورت کو وضو کرنا ہے اور وہاں کوئی نامحرم موجود ہے جس سے چھپا کر ہاتھوں کا دھونا اور سر کا مسح نہیں کر سکتی، تیمم کرے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد3، صفحہ416، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید فرماتے ہیں: "اقول: وباللہ التوفیق (میں کہتا ہوں، اور توفیق خدا ہی کی جانب سے ہے) یہ مسئلہ اُسی صورت میں ہے جب کسی پردہ کی جگہ چلے جانے سے رکاوٹ ہو ورنہ اس کے لئے نہ ستر کھولنا جائز ہوگا نہ ہی تیمم کرنا جائز ہوگا۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد3، صفحہ 420، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: "پانی پر قدرت ہوتے ہوئے بوجہ ممانعت شرعیہ حکم تیمم کی تین صورتیں اوپر گزریں اور انہیں پر حصر نہیں گزشتہ نمبروں میں اس کی بہت صورتیں تھیں مثلاً نہانا ہے اور ستر نہیں، عورت کو وضو کرنا ہے اور ستر نہیں، پانی باہر ہے اور عورت کے پاس چادر نہیں۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد4، صفحہ 127-128، ملتقطاً، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2645

تاریخ اجراء: 11 جمادی الاخریٰ 1447ھ/03 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net